اتوار22 ستمبر،2024

مضمون۔مادہ

سنہری متن: زبور56: 11آیت

”میرا توکل خدا پر ہے میں ڈرنے کا نہیں۔انسان میرا کیا کر سکتا ہے؟“

جوابی مطالعہ: زبور27: 1،3تا5،11،13،14آیات

1۔خداوند میری روشنی اور میری نجات ہے۔مجھے کس کی دہشت؟ خداوند میری زندگی کا پشتہ ہے۔مجھے کس کی ہیبت؟

3۔خواہ میرے خلاف لشکر خیمہ زن ہو خواہ میرے خلاف جنگ برپا ہو تو بھی میں خاطر جمع رہوں گا۔

4۔میں نے خداوند سے ایک درخواست کی ہے۔میں اِسی کا طالب رہوں گا میں عمر بھر خداوند کے گھر میں رہوں گا تاکہ خداوند کے جلال کو دیکھوں اور اُس کی ہیکل میں استفسار کیا کروں۔

5۔کیونکہ مصیبت کے دن وہ مجھے اپنے شامیانہ میں پوشیدہ رکھے گا وہ مجھے اپنے خیمہ کے پردہ میں چھپالے گا۔وہ مجھے چٹان پر چڑھادے گا۔

11۔اے خداوند مجھے اپنی راہ بتا اور میرے دشمنوں کے سبب سے مجھے ہموار راستے پر چلا۔

13۔اگر مجھے یقین نہ ہوتا کہ زندوں کی زمین میں خداوند کے احسان کو دیکھوں گا تو مجھے غش آجاتا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

14۔ خداوند کی آس رکھ۔ مضبوط ہو اور تیرا دل قوی ہو۔ ہاں خداوند ہی کی آس رکھ۔

درسی وعظ

بائبل میں سے

1۔ یسعیاہ 41 باب 4 (میں)، 10 تا 13 آیات

4۔ میں خداوند جو اول اور آخر ہوں۔ وہ میں ہی ہوں۔

10۔ تُو مت ڈر کیونکہ میں تیرے ساتھ ہوں۔ ہراساں نہ ہو کیونکہ میں تیرا خدا ہوں میں تجھے زور بخشوں گا۔ میں یقیناً تیری مدد کروں گا اور میں اپنی صداقت کے دہنے ہاتھ سے تجھے سنبھالوں گا۔

11۔ دیکھ وہ سب جو تجھ پر غضبناک ہیں پشیمان اور رسوا ہوں گے وہ جو تجھ سے جھگڑتے ہیں ناچیز ہو جائیں گے اور ہلاک ہوں گے۔

12۔ تُو اپنے مخالفوں کو ڈھونڈے گا اور نہ پائے گا۔ تجھ سے لڑنے والے نابود و ناچیز ہو جائیں گے۔

13۔ کیونکہ میں خداوند تیرا خدا تیرا دہنا ہاتھ پکڑ کر کہوں گا مت ڈر میں تیری مدد کروں گا۔

2۔ زبور 56: 3، 4 آیات

3۔ جس وقت مجھے ڈر لگے گا میں تجھ پر توکل کروں گا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

4۔ میرا فخر خدا پر ہے اور اُس کے کلام پر ہے۔ میرا توکل خدا پر ہے۔ میں ڈرنے کا نہیں۔ بشر میرا کیا کر سکتا ہے؟

3۔ 2 تواریخ 32 باب 1 (سنحیرب) تا 3، 6 تا 8، 10، 16، 18، 20، 21 (تا دوسری)، 22 آیات

1۔ شاہ اسور سنحیرب چڑھ آیا اور یہوداہ میں داخل ہوا اور فصیل دار شہروں کے مقابل خیمہ زن ہوا اور اُن کو اپنے قبضہ میں لینا چاہا۔

2۔ جب حزقیاہ نے دیکھا کہ سنحیرب آیا ہے اور اُس کا ارادہ ہے کہ یروشلیم سے لڑے۔

3۔ تو اُس نے اپنے سرداروں اور بہادروں کے ساتھ مشاورت کی کہ اُن چشموں کے پانی کو جو شہر سے باہر تھے بند کر دے اور اُنہوں نے اُس کی مدد کی۔

6۔ اور اُس نے لوگوں پر سرِ لشکر ٹھہرائے اور شہر کے پھاٹک کے پاس کے میدان میں اُن کو اپنے پاس اکٹھا کیا اور اُن سے ہمت افزائی کی باتیں کیں اور کہا۔

7۔ ہمت باندھو اور حوصلہ رکھو اور اسور کے بادشاہ اور اُس کے ساتھ کے سارے انبوہ کے سبب سے نہ ڈرو اور نہ ہراساں ہو کیونکہ وہ جو ہمارے ساتھ ہے اُس سے بڑا ہے جو اُس کے ساتھ ہے۔

8۔ اُس کے ساتھ بشر کا ہاتھ ہے لیکن ہمارے ساتھ خداوند ہمارا خدا ہے کہ ہماری مدد کرے اور ہماری لڑائیاں لڑے۔ سو لوگوں نے شاہ یہوداہ حزقیاہ کی باتوں پر تکیہ کیا۔

10۔ شاہِ سنحیرب یوں فرماتا ہے کہ تمہارا کس پر بھروسہ ہے کہ تم یروشلیم میں محاصرے کو جھیل رہے ہو؟

16۔ اور اُس کے نوکروں نے خداوند خدا کے خلاف اور اُس کے بندے حزقیاہ کے خلاف بہت سی اور باتیں کہیں۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

18۔اور اُنہوں نے بڑی آواز سے پکار کر یہودیوں کی زبان میں یروشلیم کے لوگوں کو جو دیوار پر تھے یہ باتیں کہہ سنائیں تا کہ اُن کو ڈرائیں اور پریشان کریں اور شہر کو لے لیں۔

20۔اُسی سبب سے حزقیاہ بادشاہ اور آموص کے بیٹے یسعیاہ نبی نے دعا کی اور آسمان کی طرف چلائے۔

21۔اور خداوند نے ایک فرشتہ کو بھیجا جس نے شاہ اسور کے لشکر میں سب زبردست سورماؤں اور پیشواؤں اور سرداروں کو مار ڈالا۔ پس وہ شرمندہ ہو کر اپنے شہر کو لوٹا۔

22۔یوں خداوند نے حزقیاہ اور یروشلیم کے باشندوں کو شاہ اسور سنحیرب کے ہاتھ سے اور اَور سبھوں کے ہاتھ سے بچایا اور ہر طرف اُن کی راہنمائی کی۔

4۔ یسعیاہ 25 باب 1 آیت

1۔اے خداوند! تُو میرا خدا ہے۔ میں تیری تمجید کروں گا۔ تیرے نام کی ستائش کروں گا کیونکہ تُو نے عجیب کام کئے ہیں تیری مصلحتیں قدیم سے وفاداری اور سچائی ہیں۔

5۔ یسعیاہ 26 باب 3، 4، 8، 9، 12، 13 آیات

3۔جس کا دل قائم ہے تُو اُسے سلامت رکھے گا کیونکہ اُس کا توکل تجھ پر ہے۔

4۔اب تک خداوند پر اعتماد رکھو کیونکہ خداوند یہواہ ابدی چٹان ہے۔

8۔ہاں تیری عدالت کی راہ میں اے خداوند ہم تیرے منتظر ہیں ہماری جان کا اشتیاق تیرے نام اور تیری یاد کی طرف ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلیین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

9۔ رات کو میری جان تیری مشتاق ہے ہاں میری روح تیری جستجو میں کوشاں رہے گی کیونکہ جب تیری عدالت زمین پر جاری ہے تو دنیا کے باشندے صداقت سیکھتے ہیں۔

12۔ اے خداوند تُو ہی ہم کو راستی بخشے گا کیونکہ تُو نے ہی ہمارے سب کاموں کو ہمارے لئے سرانجام دیا ہے۔

13۔ اے خداوند ہمارے خدا تیرے سوا دوسرے حاکموں نے ہم پر حکومت کی ہے لیکن تیری مدد سے ہم صرف تیرا ہی نام لیں گے۔

6۔ مرقس 1 باب 1، 35 (میں) تا 42 آیات

1۔ یسوع مسیح ابن خدا کی خوشخبری کا شروع۔

35۔۔۔ اور صبح ہی دن نکلنے سے بہت پہلے وہ اُٹھ کر نکلا اور ایک ویران جگہ میں گیا اور وہاں دعا کی۔

36۔ اور شمعون اور اُس کے ساتھی پیچھے گئے۔

37۔ اور جب وہ ملا تو اُس سے کہا کہ سب لوگ تجھے ڈھونڈ رہے ہیں۔

38۔ اُس نے اُن سے کہا آؤ ہم اور کہیں آس پاس کے شہروں میں چلیں تاکہ میں وہاں بھی منادی کروں کیونکہ میں اِسی لئے نکلا ہوں۔

39۔ اور وہ تمام گلیل میں اُن کے عبادت خانوں میں جا جا کر منادی کرتا اور بدروحوں کو نکالتا رہا۔

40۔ اور ایک کوڑھی نے اُس کے پاس آ کر اُس کی منت کی اور اُس کے سامنے گھٹنے ٹیک کر اُس سے کہا اگر تُو چاہے تو مجھے پاک صاف کر سکتا ہے۔

41۔ اُس نے اُس پر ترس کھا کر ہاتھ بڑھایا اور اُسے چھو کر اُس سے کہا میں چاہتا ہوں تُو پاک صاف ہو جا۔

42۔ اور فی الفور اُس کا کوڑھ جاتا رہا اور وہ پاک صاف ہو گیا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

7۔ مرقس 2 باب 3 تا 5، 11، 12 آیات

3۔ اور لوگ ایک مفلوج کو چار آدمیوں سے اُٹھوا کر اُس کے پاس لائے۔

4۔ مگر جب وہ بھیڑ کے سبب سے اُس کے پاس نہ آ سکے تو اُنہوں نے اُس چھت کو جہاں وہ تھا کھول دیا اور اُسے اُدھیڑ کر اُس چارپائی کو جس پر مفلوج لیٹا تھا لٹکا دیا۔

5۔ یسوع نے اُن کا ایمان دیکھ کر مفلوج سے کہا بیٹا تیرے گناہ معاف ہوئے۔

11۔ میں تجھ سے کہتا ہوں اُٹھ اپنی چارپائی اُٹھا کر اپنے گھر چلا جا۔

12۔ اور وہ اُٹھا اور فی الفور اپنی چارپائی اُٹھا کر اُن سب کے سامنے باہر چلا گیا۔ چنانچہ وہ سب حیران ہو گئے اور خدا کی تمجید کر کے کہنے لگے کہ ہم نے ایسا کبھی نہیں دیکھا تھا۔

8۔ کلسیوں 3 باب 1، 2، 16 آیات

1۔ پس جب تم مسیح کے ساتھ جِلائے گئے تو عالم بالا کی چیزوں کی تلاش میں رہو جہاں مسیح موجود ہے اور خدا کی دہنی طرف بیٹھا ہے۔

2۔ عالم بالا کی چیزوں کے خیال میں رہو نہ کہ زمین کی چیزوں کے۔

16۔ مسیح کے کلام کو اپنے دلوں میں کثرت سے بسنے دو اور کمال دانائی سے آپس میں تعلیم اور نصیحت کرو اور اپنے دلوں میں فضل کے ساتھ خدا کے لئے مزامیر اور گیت اور روحانی غزلیں گاؤ۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

سائنس اور صحت

1۔ 8-6:242

مادے کے دعووں سے انکار خوشی کی روح کی جانب انسانی آزادی اور بدن پر آخری فتح کی جانب بڑا قدم ہے۔

2۔ 16-12:491

یہ صرف روح کی برتری کو تسلیم کرنے سے ہو گا، جو مادے کے دعووں کو منسوخ کرتا ہے، کہ بشر فانیت کو برخاست کریں اور کسی مستحکم روحانی تعلق کو تلاش کریں جو انسان کو ہمیشہ کے لئے، اپنے خالق کی طرف سے لازم وملزوم الٰہی شبیہ میں قائم رکھتا ہے۔

3۔ 16-1:119

جب ہم مبہم روحانی قوت کو وقف کر دیتے ہیں، یعنی کہ، جب ہم ایسا اپنے نظریات میں کرتے ہیں، تو بے شک ہم مادے کو جو کچھ یہ نہیں رکھتا یا نہیں رکھ سکتا اُس کے ساتھ حقیقتاً وقف نہیں کر سکتے، ہم قادر مطلق کا انکار کرتے ہیں، کیونکہ ایسے نظریات دونوں میں سے ایک کی جانب گامزن کرتے ہیں۔ یا تو یہ مادے کے خود کار ارتقا اور خود کار حکمرانی کی پیش قدمی کرتے ہیں یا پھر یہ فرض کرتے ہیں کہ مادا روح کی پیداوار ہے۔ اس دوہری مشکل کی پہلی شاخ کو ترک کرنا اور خود کی اور خود میں مادے کو بطور طاقت تصور کرنا، خالق کو اُسی کی کائنات سے خارج کرنے

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

کے مترادف ہے؛ جبکہ اس دوہری مشکل کی دوسری شاخ کو اپنانا اور خدا کو مادے کے خالق کے طور پر اہمیت دینا، نہ صرف اُسے تمام تر تباہ کاریوں، جسمانی اور اخلاقیوں، کا ذمہ دار ٹھہرانا ہے، بلکہ اُسے اِن کے منبع کے طور پر مشہور کرنا بھی ہے، اور اس طرح اُسے قدرتی قانون کے تحت اور شکل میں مسلسل بد نظمی کو جاری رکھنے کا قصور وار بنانا ہے۔

4۔ 11:120 (مادہ)۔12، 15۔24

۔۔۔مادہ انسان کے لئے کوئی شرائط نہیں رکھ سکتا۔

صحت مادے کی حالت نہیں بلکہ عقل کی حالت ہے؛ اور نہ ہی مادی حواس صحت کے موضوع پر قابل یقین گواہی پیش کر سکتے ہیں۔ شفائیہ عقل کی سائنس کسی کمزور کے لئے یہ ہونا ناممکن بیان کرتی ہے جبکہ عقل کے لئے اِس کی حقیقتاً تصدیق کرنا یا انسان کی اصلی حالت کو ظاہر کرنا ممکن پیش کرتی ہے۔ اس لئے سائنس کا الٰہی اصول جسمانی حواس کی گواہی کو تبدیل کرتے ہوئے انسان کو بطور سچائی میں ہم آہنگی کے ساتھ موجود ہوتا ظاہر کرتا ہے، جو صحت کی واحد بنیاد ہے؛ اور یوں سائنس تمام بیماری سے انکار کرتی، بیمار کو شفا دیتی، جھوٹی گواہی کو برباد کرتی اور مادی منطق کی تردید کرتی ہے۔

5۔ 17:180۔24، 31۔2

ڈاکٹروں کو اپنے مریضوں کے ذہنوں میں بیماری نصب نہیں کرنی چاہئے، جیسا کہ وہ اکثر کرتے ہیں، یہ کہتے ہوئے کہ فلاں بیماری ایک حتمی حقیقت ہے، حتیٰ کہ اِس سے قبل کہ وہ اُس مادی یقین کے وسیلہ بیماری کو حل کرنے کی

کوشش کریں جس کی وہ حوصلہ افزائی کرتے ہیں۔ خیالات کو خوف کے ساتھ سجانے کی بجائے اُنہیں اُس الٰہی محبت کے تاثر کے وسیلہ جو خوف کو دور کرتا ہے مادی عقل کے ہنگامہ خیز عنصر کو درست کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔

سوجن کم کرنے، رسولی کو ختم کرنے یا جسمانی بیماری کا علاج کرنے کے لئے، میں نے دیگر سبھی ادنیٰ علاجوں کی نسبت الٰہی سچائی کو زیادہ قوی پایا ہے۔ اور کیوں نہیں، جبکہ عقل یعنی خدا ہی ساری وجودیت کا منبع اور لازمی شرط ہے۔ کسی شخص کو یہ فیصلہ کرنے سے قبل کہ بدن، مادہ خراب ہو چکا ہے، اُسے پوچھنا چاہئے، ”تُو کون ہے جو خدا کے سامنے جواب دیتا ہے؟

6۔ 422: 22۔26 اگلا صفحہ

آیئے ہڈیوں کی بیماری کے دو مساوی کیس فرض کریں، دونوں معاملات ایک جیسی علامات کے ذریعے پیدا ہوئے اور پیش ہوئے۔ ایک کیس میں ایک سرجن کو کام سونپا گیا اور دوسرے کیس میں ایک کرسچن سائنسدان کو۔ سرجن یہ مانتے ہوئے کہ مادہ اپنی خود کی شرائط بناتا ہے ایک خاص وقت پر آ کر انہیں مہلک قرار دیتا ہے، اور زخم کے حتمی نتیجہ کے طور پر خدشات اور شکوک کی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔ اپنے خود کے ہاتھوں میں حکمرانی کی لگامیں نہ پکڑتے ہوئے، وہ مانتا ہے کہ عقل سے زیادہ طاقتور کوئی چیز، یعنی مادا، اِس کیس پر حاکم ہے۔ اِس لئے اُس کا علاج عارضی ہوتا ہے۔ یہ ذہنی کیفیت شکست کو دعوت دیتی ہے۔ یہ یقین کہ اُس کا سامنا اپنے حاکم سے ہے اور وہ ہڈی کا علاج کرنے کے قابل نہیں ہے، اُس کے خوف کو بڑھا دیتا ہے؛ مگر اِس یقین کو زبانی یا کسی بھی طرح سے مریض تک نہیں پہنچنا چاہئے، کیونکہ یہ خوف بہتر نتائج کے رجحان کو کم کر دیتا ہے۔ یاد رکھیں کہ اکثر اوقات ایک نہ ظاہر کیا گیا یقین کسی حساس مریض پر ظاہر کئے گئے یقین کی نسبت زیادہ اثر انداز ہوتا ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

کرسچن سائنسدان سائنسی طور پر یہ سمجھتے ہوئے کہ سب کچھ عقل ہے، غلطی کو نیست کرنے کے لئے ذہنی وجہ، سچائی کی ہستی کے ساتھ آغاز کرتا ہے۔ انسانی نظام کے ہر حصے تک پہنچتے ہوئے یہ اصلاح ایک متبادل ہے۔ کلام کے مطابق یہ ”ہڈیوں اور گودے“ تک پہنچتا ہے اور انسان کی ہم آہنگی کو بحال کرتا ہے۔

مادی طبیب مادے کے ساتھ اپنے دشمن اور علاج دونوں کے طور پر نپٹتا ہے۔ وہ اُس ثبوت کے مطابق جو مادہ پیش کرتا ہے بیماری کو کمزور یا مضبوط قرار دیتا ہے۔ ماہر علم الٰہیات نے مادے سے قطع نظر عقل کو اپنے کام کی بنیاد بناتے ہوئے اور ہستی کی سچائی اور ہم آہنگی کو غلطی اور مخالفت سے برتر قرار دیتے ہوئے، کیس کے ساتھ مقابلہ کرنے کے لئے خود کو کمزور کی بجائے مضبوط پیش کیا ہے، اور وہ متناسب طور پر اپنے مریض کو ہمت اور ہوش رُبا قوت کی تحریک کے ساتھ مضبوط کرتا ہے۔ اُس عقل کے قانون کے مطابق سائنس اور شعور دونوں ہستی کی معیشت میں کام کر رہے ہیں، جو بالآخر اپنی مطلق بالادستی کا دعویٰ کرتا ہے۔

7۔ 425: 23۔28

جب مادے پر عقیدے کو فتح کر لیا جاتا ہے تو شعور بہتر بدن تشکیل دیتا ہے۔ روحانی فہم کے وسیلے مادی عقیدے کی تصحیح کریں تو آپ کی روح آپ کو نیا بنائے گی۔ ماسوائے خدا کو رنجیدہ کرنے کے آپ کبھی خوفزدہ نہیں ہوں گے، اور آپ یہ کبھی یقین نہیں رکھیں گے کہ دل یا آپ کے بدن کا کوئی بھی حصہ آپ کو تباہ کر سکتا ہے۔

8۔ 391: 18۔19، 29۔10

جب جسم یہ کہتا ہوا لگے کہ ”میں بیمار ہوں،“ تو خود کو مجرم ہونے کا احساس نہ ہونے دیں۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

بدن کی جانب سے ہر شکایت کی ذہنی طور پر مخالفت کریں، محبت کی طرح زندگی کے حقیقی شعور میں آگے بڑھیں، اُن سب کی مانند جو پاک ہیں اور روح کا پھل پیدا کر رہے ہیں۔ ڈر بیماری کا چشمہ ہے، اور آپ الٰہی عقل کے وسیلہ گناہ اور خوف پر حاکم ہوتے ہیں؛ لہٰذہ یہ الٰہی عقل ہی کے وسیلہ ہے کہ آپ بیماری پر قابو پاتے ہیں۔ صرف گناہ یا ڈر کے رہنے سے موت واقع ہوتی ہے۔ جسمانی بیماری کے علاج کے لئے، ہر اخلاقی قانون شکنی کو مدِ نظر رکھا جائے اور غلطی کی گو شمالی کی جائے۔ خوف، جو کہ ساری بیماری کا ایک عنصر ہے، اُسے خدا کے ساتھ توازن برقرار رکھنے کے لئے باہر نکالا جانا چاہئے۔ بدی اور خوف کو باہر نکالنا سچائی کو غلطی پر قابو پانے کے قابل بناتا ہے۔ واحد راستہ یہ ہے کہ وہ سب کچھ جو انسان یعنی خدا کی شبیہ کی صحت، پاکیزگی اور ہم آہنگی کے اُلٹ ہے اُس کے خلاف بنیادیں اپنائی جائیں۔

9۔ 393:32-4

بیماری میں پر سکون رہنا اچھا ہے؛ پر امید ہونا بھی بہتر ہے؛ لیکن یہ سمجھنا کہ بیماری حقیقی نہیں اور کہ سچائی اس کی دکھائی دینے والی حقیقت کو تباہ کر سکتی ہے سب سے بہتر ہے کیونکہ یہ سمجھ عالمگیر اور کامل علاج ہے۔

10۔ 97:17-20

جتنا زیادہ عقیدہ مادی ہوگا، اتنا ہی واضح اِس کی غلطی ہوگی، جب تک کہ الٰہی روح، اپنی سلطنت میں اعلیٰ ترین، سارے مادے پر غالب نہیں آتی، اور انسان روح کی شبیہ، اپنی اصل ہستی، میں نہیں پایا جاتا۔

روزمرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

روزمرہ کی دعا

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: ”تیری بادشاہی آئے؛“ الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو، اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛ اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے، اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثر انداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے، اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے، غلط قسم کی پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 1۔

فرض کے لئے چوکسی

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے، اور خدا اور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظر انداز کرے۔ اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہو گا، وہ بے قصور یا قصوار ہو گا۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 6۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔